احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 18۔اپریل 2015ء

روزنامہ

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

ہفتہ 18۔اپریل 2015ء 28 جمادی الثانی 1436 ہجری 18 شہادت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 89

الوداع کہنے کی سنت

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:۔

سنت میں یہ بات بھی شامل ہے کہ آدمی اپنے مہمان کو گھر کے دروازے تک جا کر الوداع کہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الاطعمہ باب الضیافۃ حدیث نمبر 3349)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر غارحرا میں جب پہلی وحی نازل ہوئی تو آپ گھبرائے ہوئے اس حالت میں گھر آئے کہ آپ کا جسم کانپ رہا تھا اور بخار نے آلیا تھا تو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے بات سننے کے بعد آپ کو تسلی دیتے ہوئے جن چند اخلاق کریمہ کا ذکر فرمایا اُن میں ایک خلق مہمان نوازی اور تکریم ضیف کا بھی تھا۔ چنانچہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو تسلی دیتے ہوئے کہا:

ہرگز ہرگز آپ کو کوئی گزند نہیں پہنچے گا۔ آپ تسلی رکھیں اور خوش ہو جائیں۔ اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ آپ کو کبھی بھی رُسوا نہ کرے گا۔ اللہ کی قسم! آپ صلہ رحمی کرتے ہیں۔ سچ بولتے ہیں۔ دوسروں کے بوجھ اُٹھاتے ہیں۔ ضرورت مندوں اور محتاجوں کی مدد فرماتے ہیں۔ مہمان کی مہمان نوازی اور تکریم کرتے ہیں اور آفاتِ سماوی کے نازل ہونے پر نیز حق کی خاطر لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔ (بخاری کتاب التفسیر، سورۃ علق حدیث 4953)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انسان کے ذمہ جو حقوق بیان فرمائے ہیں ان میں مہمان کے حق کو بھی بیان فرمایا۔ چنانچہ عمرو بن عاصؓ کے صاحبزادے عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ میرے ہاں آنحضرت ﷺ تشریف لائے اور فرمایا تیرے مہمان کا تجھ پر حق ہے اور تیری بیوی کا بھی تجھ پر حق ہے۔ (بخاری کتاب الصوم باب حق الضیف فی الصوم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ آنحضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہے چاہئے کہ وہ اپنے پڑوسی کی عزت کرے اور جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہے وہ اپنے مہمان کا احترام کرے۔

آپ کی مہمان نوازی صرف مسلمانوں تک محدود نہ تھی بلکہ آپ کی مہمان نوازی کا دائرہ سب کے لیے وسیع تھا جس میں مومن و کافر کی بھی کوئی تمیز نہ تھی۔ اور آپ کی مہمان نوازی کا خلق ہی کئی کفار کو ایمان کی سعادت نصیب کرنے کا موجب ہوگیا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک بار ایک کافر حضرت رسول اللہ ﷺ کے ہاں مہمان ٹھہرا۔ آپ ﷺ نے اس کے لیے ایک بکری کا دودھ دوہ کر لانے کے لیے فرمایا جو اس کافر نے پی لیا۔ پھر دوسری اور تیسری یہاں تک کہ سات بکریوں کا دودھ پی گیا۔ اگلی صبح اس نے اسلام قبول کر لیا۔ آنحضرت ﷺ نے اس کے لیے ایک بکری کا دودھ دوہنے کا ارشاد فرمایا جو اُس نے پی لیا۔ پھر آپ نے دوسری بکری کا دودھ لانے کا فرمایا تو وہ پورا دودھ ختم نہ کر سکا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے جب کہ کافر سات آنتوں کو بھرتا ہے۔

(مسند احمد بن حنبل)

پنجوقتہ نماز کا قیام

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''انسان کے دل میں خدا تعالیٰ کے حصول کا ایک درد ہونا چاہئے جس کی وجہ سے اس کے نزدیک وہ ایک قابل قدر شئے ہو جاوے گا۔ اگر یہ درد اس کے دل میں نہیں ہے اور صرف دنیا اور اس کے مافیہا کا ہی درد ہے تو آخر تھوڑی سی مہلت پا کر وہ ہلاک ہو جاوے گا۔ خدا تعالیٰ مہلت اس لئے دیتا ہے کہ وہ حلیم ہے لیکن جو اس کے حلم سے خود ہی فائدہ نہ اٹھاوے تو اسے وہ کیا کرے۔ پس انسان کی سعادت اسی میں ہے کہ وہ اس کے ساتھ کچھ نہ کچھ ضرور تعلق بنائے رکھے۔ سب عبادتوں کا مرکز دل ہے۔ اگر عبادت تو بجالاتا ہے مگر دل خدا کی طرف رجوع نہیں ہے تو عبادت کیا کام آوے گی۔ اس لئے دل کا رجوع تام اس کی طرف ہونا ضروری ہے۔'' (ملفوظات جلد 4 صفحہ 221)

(فیصلہ جات مجلس مشاورت 2015ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

☆............☆............☆

واقفین نو اوران کے والدین متوجہ ہوں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

'' ماں باپ بھی صرف وقف کر کے بیٹھ نہ جائیں بلکہ بچوں کو مستقل سمجھاتے رہیں۔ میں یہی مختلف جگہوں پر ماں باپ کو کہتا رہا ہوں کہ اپنے بچوں کو سمجھاتے رہیں کہ تم وقف نو ہو ہم نے تم کو وقف کیا ہے تم نے جماعت کی خدمت کرنی ہے، اور جماعت کا ایک مفید حصہ بننا ہے۔ اس لئے کوئی ایسا پیشہ اختیار کرو جس سے تم جماعت کا مفید وجود بن سکو۔''

(خطبات مسرور جلد دوم صفحہ 420)

واقفین نو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے اپنے آپ کو پیش کریں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

رپورٹ: مکرم ناصر محمود پاشا صاحب

واقفات اور واقفین نو برطانیہ کے سالانہ اجتماعات

اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے اختتامی خطابات

جماعت احمدیہ برطانیہ کے زیرانتظام شعبہ وقف نو نے اپنے سالانہ نیشنل اجتماعات کا انعقاد 28؍فروری 2015ء کو (برائے واقفات نو) اور یکم مارچ 2015ء کو (برائے واقفین نو) بیت الفتوح مورڈن میں کیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے دونوں اجتماعات ہر پہلو سے کامیاب رہے جن میں مجموعی طور پر 2200 بچوں اور بچیوں نے شرکت کی توفیق پائی۔ یہ سالانہ اجتماعات سات سال سے زیادہ عمر کے بچوں اور بچیوں کے لئے منعقد کئے جاتے ہیں۔

اجتماعات کے دوران شامل ہونے والے بچوں اور بچیوں کا ان کی عمر کے حوالہ سے بنائے جانے والے گروپوں میں (مرکزی شعبہ وقف نو کی طرف سے مقررہ خصوصی نصاب کے مطابق) جائزہ لیا گیا۔ نیز روزمرہ امور مثلاً تعلیمی، تربیتی اور معاشرتی معاملات میں ان کے اہم کردار کے حوالے سے مختلف ورکشاپس کا انعقاد بھی ہوا جنہیں بہت پسند کیا گیا۔ پہلا گروپ 7 سے 11 سال۔ دوسرا گروپ 12 سے 18 سال جبکہ تیسرے گروپ میں 18 سال سے بڑے نوجوان شامل تھے۔

یہ امر بھی نہایت مسرت کا باعث تھا کہ ہر دو اجتماعات میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بنفس نفیس تشریف لاکر بچوں اور بچیوں سے اختتامی خطاب فرمائے۔ دونوں دن حضور انور کے اختتامی خطاب کے اجلاسات میں واقفین نو اور واقفات نو کے علاوہ ان کے والدین کو بھی شمولیت کی دعوت دی گئی تھی تاکہ ان بچوں اور بچیوں کی تربیت میں بنیادی کردار ادا کرنے والے سرپرست بھی اپنے پیارے امام کی زبان سے براہ راست رہنمائی حاصل کرکے اپنی ذمہ داریوں کا صحیح معنی میں حق ادا کرنے کے قابل ہوسکیں۔ حضور انور نے دونوں روز انگریزی زبان میں خطاب فرمایا تاکہ بچے براہ راست بھی مستفید ہوں۔ ان اجتماعات سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے نہایت پرمعارف خطابات کے (اردو زبان میں) تراجم کسی آئندہ شمارہ کی زینت بنائے جائیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دونوں خطابات میں اس بات پر زور دیا کہ یہ واقفین نو اور واقفات نو کی ذمہ داری ہے کہ وہ شاندار اخلاقی اور روحانی نمونہ دکھائیں اور دوسروں کے لئے ایک مثبت قابل تقلید نمونہ پیش کریں۔

واقفین نو کے اجتماع کے فائنل سیشن میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب سے قبل مکرم مسرور احمد چودھری صاحب سیکرٹری وقف نو، یوکے نے رپورٹ پیش کی۔ اس رپورٹ کے مطابق اس وقت برطانیہ میں سات سال سے بڑی عمر کے واقفین نو بچوں کی تعداد 1728 ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اجتماع میں 1184 واقفین نو شامل ہوئے جو تجنید کے لحاظ سے 68.5 فیصد ہیں۔ گزشتہ سال کے اجتماع میں 1009 واقفین نو شامل ہوئے تھے۔ چنانچہ امسال تعداد میں 175 بچوں کا اضافہ ہوا ہے۔ پندرہ سال سے بڑی عمر کے واقفین نو کی برطانیہ میں کل تعداد 842 ہے جس میں سے 479 نے اجتماع میں شرکت کی ہے۔ جبکہ آج کے اجلاس میں شامل ہونے والے واقفین نو کے والدین کی تعداد 382 ہے۔

رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا کہ منعقد ہونے والی ورکشاپس میں سے ایک کا انتظام انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز نے کیا تھا۔ ایسوسی ایشن نے دنیا کے مختلف حصوں میں جاری اپنے منصوبوں سے متعلق واقفین نو کو آگاہ کیا اور یہ بھی بتایا کہ واقفین نو اپنی عملی زندگی میں قدم رکھنے کے بعد کس طرح ایسوسی ایشن کے کاموں میں مددگار ثابت ہوسکتے ہیں۔

جماعت احمدیہ برطانیہ کے شعبہ دعوت الی اللہ کے زیرانتظام بھی ایک ورکشاپ منعقد ہوئی جس میں واقفین نو کو دعوت الی اللہ کے میدان میں پیش آنے والی مشکلات اور ان کا مقابلہ کرنے سے متعلق معلومات دی گئیں۔ اسی طرح شعبہ امور خارجہ نے بھی اپنے شعبہ کے متعلق تفصیلی معلومات پیش کیں۔ مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر یوکے نے بھی مختصر تقریر کی۔

ورکشاپس کے دوران جوڈو کراٹے کی ایک قسم تائیکوانڈو (Taekwondo) کا عملی مظاہرہ بھی کیا گیا۔ اجتماع میں شامل ہونے والے واقفین نو کے والدین اور 18 سال سے بڑی عمر کے واقفین نو کے مشترکہ اجلاس کو مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت فضل لندن نے بھی تفصیلی ہدایات سے نوازا۔ نیز ایک مجلس سوال و جواب بھی منعقد ہوئی جس میں مکرم ڈاکٹر شمیم احمد صاحب انچارج شعبہ وقف نو مرکزیہ نے سوالات کے جواب دیئے۔

28 فروری 2015ء کو واقفات نو سے اپنے خطاب میں حضور انور نے فرمایا کہ تعلیم کا حصول اشد ضروری ہے اور یہ کہنا انتہائی غلط ہے کہ دین نے خواتین کو اعلیٰ تعلیم کے حصول سے روکا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث کے مطابق حکمت مومن کی کھوئی ہوئی میراث ہے اور یہ جہاں کہیں بھی نظر آئے تو مردوں اور عورتوں کا فرض ہے کہ اسے حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ پس ہماری خواتین خصوصاً واقفات نو کا فرض ہے کہ وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کریں اور پھر اسے انسانیت کی فلاح و بہبود کے لئے استعمال کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ وقف نو میں شامل بچوں اور بچیوں کے لئے روزانہ پنجوقتہ نماز باجماعت کی ادائیگی کرنا اور ترجمہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے قرآن کریم کی تلاوت کرنا بہت ضروری ہے اور اس کے نتیجہ میں ہی احمدی اپنے دین کو صحیح معنی میں سمجھ سکتے ہیں اور پھر اس کو دوسروں تک پہنچانے کی سعی کرسکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ کو کسی قسم کے احساس کمتری کا شکار ہوئے بغیر دوسروں تک دین کی خوبصورت تعلیمات پہنچانی چاہئیں۔ اگر آپ ایسا کریں تو یہ ایک عظیم خدمت ہوگی۔ اس وقت واقفین نو کی تعداد ہزاروں میں ہے۔ اگر تمام واقفین نو اپنے اپنے دائرہ اور ماحول میں دینی تعلیم کے پھیلانے کی ذمہ داری ادا کرنے والے ہوجائیں تو ہم معاشرہ کے وسیع حصہ کو دین کی خوبصورت تعلیم سے آگاہ کرسکتے ہیں۔

دونوں اجتماعات کا پروگرام اجتماعی دعا سے اختتام پذیر ہوا جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کروائی۔

اللہ تعالیٰ ان اجتماعات کے بہترین نتائج پیدا فرمائے۔ اللہ کرے کہ ہمارے واقفین نو اور واقفات نو ان توقعات پر ہر پہلو سے پورا اتریں جو ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان بچوں اور بچیوں سے وابستہ کی ہیں۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 27مارچ 2015ء)

دنیا کا مالک اللہ ہے

حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

1941ء کے پہلے تین چار مہینوں میں میری توجہ اور میرے اوقات پر اس قدر بوجھ رہا کہ اپریل میں مجھے ذیابیطس کی شکایت شروع ہوگئی اور ڈاکٹر صاحب نے انسولین کا ٹیکہ تجویز کیا۔ شروع جون میں خان بہادر ڈاکٹر عبدالحمید بٹ، پنجاب کے ڈائریکٹر صحت شملہ تشریف لائے۔ ان کا قیام میرے ہاں تھا یہ معلوم ہونے پر کہ مجھے ذیابیطس کا عارضہ لاحق ہوگیا ہے انہوں نے اصرار کیا کہ مجھے تفصیلی معائنے اور مشورے کیلئے لاہور کے ڈاکٹر وشواناتھ صاحب کی خدمت میں حاضر ہونا چاہئے میں تو شاید سستی کرتا لیکن انہوں نے متواتر اصرار کرکے مجھے مجبور کردیا۔ چنانچہ میں 6 جون کی سہ پہر کو شملے سے روانہ ہوکر 7 جون کی صبح کو لاہور پہنچا اور ڈاکٹر وشواناتھ صاحب کی خدمت میں حاضر ہوگیا۔

ڈاکٹر صاحب نے 8,7 اور 9 جون کو بڑی توجہ محنت اور شفقت سے میرا معائنہ کیا اور 9 کو معائنے کے مکمل ہونے پر بڑی وضاحت سے مجھے سمجھایا کہ اس مرض کی کیا نوعیت ہے اور کس قدر احتیاط اور پرہیز کی ضرورت ہے علاج کا کیا طریق ہے اور کس قدر پابندی لازم ہے۔ آخر میں فرمایا اب ایک بات اور باقی ہے لیکن وہ سب سے اہم ہے اور وہ یہ ہے

"Go Slow"

ظفراللہ خاں: اس سے آپ کی کیا مراد ہے؟

ڈاکٹر وشواناتھ: مراد یہ ہے کہ کام کا بوجھ ہلکا کرو۔

ظفراللہ خاں: ڈاکٹر صاحب یہ میرے بس کی بات نہیں۔ جنگ کا زمانہ ہے اور میرا کام بہت ذمہ داری کا کام ہے جو میری پوری توجہ اور پورے وقت کا طالب ہے میں کسی صورت یہ بوجھ ہلکا نہیں کرسکتا۔ ہاں اگر اس کا اثر میری صحت پر اتنا مضر ہو کہ اپنی جان کی حفاظت کی خاطر مجھے ضرور یہ بوجھ ہلکا کرنا چاہئے تو چونکہ جان کی حفاظت بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے عائد کردہ ایک ذمہ داری ہے میں اپنے منصب سے استعفیٰ دے کر پریکٹس شروع کر دوں گا۔ پریکٹس میں مجھے اختیار ہوگا کہ زیادہ کام اپنے ذمہ نہ لوں۔

ڈاکٹر وشواناتھ: نہیں ایسے خطرے کی حالت تو نہیں لیکن احتیاط لازم ہے تو پھر زندگی کے تفکرات کو کم کردو۔

ظفراللہ خاں: وہ کیسے؟

ڈاکٹر وشواناتھ: یہ بتاؤ کہ جب تم بستر پر لیٹ جاتے ہو تو نیند آنے میں کتنا عرصہ لگتا ہے؟

ظفراللہ خاں: اوسطاً تین منٹ

ڈاکٹر وشواناتھ: کبھی ایسا تو نہیں ہوتا کہ تم سوچ میں پڑ جاؤ اور دیر تک نیند نہ آئے۔

ظفراللہ خاں: کبھی کبھار لیکن بہت شاذ

ڈاکٹر وشواناتھ: ایسے وقت میں کیا کرتے ہو؟

ظفراللہ خاں: اپنے تئیں سمجھاتا ہوں کہ دنیا کا مالک اللہ تعالیٰ ہے تم نہیں ہو۔ آج تم نے اپنی توفیق کے مطابق کام کیا۔ کل صبح تک زندہ رہوگے تو پھر اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ توفیق کے مطابق کام شروع کردینا یہ وقت آرام کرنے کا ہے۔ اب سو جاؤ۔

ڈاکٹر وشواناتھ: یہ ترکیب کارگر ہوتی ہے؟

ظفراللہ خاں: ہر بار

ڈاکٹر وشواناتھ: تو بس میری یہی مراد تھی۔ تفکرات کو حرزِ جان نہ بنانا۔"

(تحدیث نعمت صفحہ: 440)

مکرم بریگیڈئیر (ر) دبیر احمد پیر صاحب

غزوہ خیبر سے فتح مکہ تک کا درمیانی عرصہ

اس عرصہ میں ایک غزوہ اور 16 سرایا ہوئے

(قسط اول)

تعارف

غزوہ خیبر کے بعد مسلمان نسبتاً ''بہتر پوزیشن میں آ گئے تھے۔ آنحضرتؐ نے حالات پر گہری نظر رکھی ہوئی تھی آپ نے ایک دشمن کو معاہدہ کر کے الگ کیا اور دوسرے دشمن سے جنگ کر کے اسے شکست دی اور پھر اس سے بھی معاہدے کئے۔ اب عرب میں مسلمانوں کا کوئی بڑا دشمن نہیں رہ گیا تھا۔ ان جنگوں سے ثابت ہو گیا تھا کہ مسلمانوں نے اتنی طاقت حاصل کر لی تھی کہ اب وہ دشمن کی کسی بھی قسم کی جارحیت کے خلاف اپنا دفاع کر سکتے تھے۔ اس تمام عرصہ میں ایک غزوہ اور سولہ سرایا ہوئے۔ زیادہ تر مہمات ایسی تھیں کہ دشمن کی سازش یا جنگی تیاری کے بارے میں معلومات ملتے ہی آنحضرتؐ نے ایکشن لیا اور دشمن کو یا تو بے خبری میں پکڑ لیا یا پھر وہ مسلمانوں کے آنے کی خبر سنتے ہی بھاگ گیا اور اس طرح ایک یقینی جنگ کا خطرہ ٹل گیا۔

غزوات

غزوہ ذات الرقاع

(جمادی الثانی 7ہجری-اکتوبر 628ء)

اس غزوہ کی تاریخوں میں بہت اختلاف ہے بعض روایات میں 4 ہجری جبکہ بعض میں 5 ہجری درج ہے لیکن امام بخاریؒ نے قوی شہادت کے ذریعہ اسے فتح خیبر کے بعد کا غزوہ بتایا ہے۔ اس طرح یہ غزوہ جمادی الثانی یا رجب 7 ہجری میں وقوع پذیر ہوا۔

اس کے نام کی وجہ کے بارے میں بھی بہت سی روایات ہیں۔ ایک وجہ اس کے نام کی یہ بتائی جاتی ہے کہ اس علاقے میں ایک پہاڑ ہے جس میں کالے، سرخ اور سفید پتھر کی دھاریاں ہیں جس کی وجہ سے اس کا نام غزوہ ذات الرقاع پڑ گیا جبکہ بعض کا کہنا ہے کہ وہاں ایک درخت تھا جسے ذات الرقاع کہتے تھے۔ لیکن حضرت موسیٰ اشعریؓ نے جو وجہ بتائی وہ یہ تھی کہ سواریوں کی کمی کے سبب سنگلاخ زمین پر چلنے کی وجہ سے کئی صحابہ کے پاؤں زخمی ہو گئے تھے اور وہ پھٹے پرانے کپڑوں کو پاؤں پر لپیٹ لپیٹ کر چلتے تھے۔ کپڑے کی پٹیوں کو چونکہ ''الرقاع'' کہا جاتا ہے اس لئے اس غزوہ کا نام ''غزوہ ذات الرقاع'' یعنی ''پٹیوں والا غزوہ'' مشہور ہو گیا۔

جب مسلمان فتح خیبر سے واپس مدینہ پہنچے تو آنحضرتؐ کو اطلاع پہنچی کہ نجد میں قبیلہ غطفان کا ذیلی قبیلہ بنو ثعلبہ اور ان کی شاخ بنو محارب مسلمانوں پر حملہ کی تیاری کر رہے ہیں۔ آپؐ نے چند سو صحابہ کی جمعیت تیار کی اور مدینہ میں حضرت عثمانؓ کو امیر مقرر فرمایا اور نجد کی سمت روانہ ہوئے۔

جب اسلامی لشکر نجد میں السعد اور الشقرہ کے مقامات کے درمیان نخل کے مقام پر پہنچا تو دشمن ایک بڑی نفری کے ساتھ نکل آیا۔ دونوں لشکر ایک دوسرے کے بالمقابل صف آرا ہو گئے لیکن قبل اس کے کہ باقاعدہ جنگ شروع ہوتی دشمن بظاہر ڈر کر پلٹا اور میدان جنگ سے اچانک بھاگ پڑا اور پہاڑوں میں منتشر ہو گیا۔

جب آپؐ نے دیکھا کہ دشمن وہاں سے فرار ہو گیا ہے اور اس کی واپسی کی کوئی امید نظر نہیں آ رہی تو آپؐ نے واپسی کا ارادہ فرمایا۔ واپسی کے سفر کے دوران اسلامی لشکر رات ایک گھاٹی میں ٹھہرا۔ کیونکہ ابھی تک وہ دشمن کے علاقے میں تھے اس لئے آپؐ نے باقاعدہ پہرے کا بندوبست فرمایا۔ اگلے روز سفر کے دوران دوپہر ایک وادی میں پڑی جہاں کانٹے دار درختوں کی کثرت تھی۔ آپؐ اپنے ہتھیار اتار کر آرام فرمانے لگے جبکہ باقی صحابہ بھی درختوں کا سایہ تلاش کرتے ہوئے ادھر اُدھر بکھر گئے۔ کچھ ہی دیر میں آپؐ کھٹکے پر بیدار ہوئے تو دیکھا کہ ایک شخص آپؐ کی تلوار پکڑے سامنے کھڑا ہے۔ اس نے کہا کہ ''اب تمہیں مجھ سے کون بچائے گا؟'' آپؐ نے فرمایا ''میرا اللہ'' اس شخص پر اس بات کا ایسا اثر ہوا کہ اس کے ہاتھ سے تلوار چھوٹ کر گر گئی۔ آپؐ نے تلوار اٹھائی اور اسے مخاطب کر کے فرمایا: ''اب مجھ سے تجھے کون بچا سکتا ہے؟'' اس پر اس نے جواب دیا ''میں آپ سے عہد کرتا ہوں کہ آئندہ آپ سے کبھی نہیں لڑوں گا اور نہ ان لوگوں میں شامل ہوں گا جو آپ سے لڑتے ہیں۔'' آپؐ نے اسے چھوڑ دیا۔

مدینہ پہنچنے سے قبل آپؐ نے حضرت جعال بن سراقہؓ کو آگے بھجوایا کہ سب کو خیریت کی اطلاع کر دیں۔ اس غزوہ کے لئے اسلامی لشکر نے 15 راتیں مدینہ سے باہر گزاریں۔

سرایا

سریہ حضرت عمرؓ بطرف تربتہ

(شعبان 7ہجری-دسمبر 628ء)

غزوہ ذات الرقاع سے واپسی کے تقریباً ڈیڑھ ماہ بعد ماہ شعبان میں آنحضرت ﷺ نے حضرت عمرؓ کو 30 افراد کے ہمراہ عجز ہوازن یعنی قبیلہ ہوازن کی شاخ بنو نصر اور بنو جشم کی طرف بمقام تربہ روانہ کیا۔

تربہ مکہ سے چار روز کی مسافت پر جنوب کی سمت عبلاء کے نواح میں صنعاء اور نجران کی شاہراہ پر واقع ہے۔

لشکر کے لئے راستے کی نشاندہی کے لئے ان کے ساتھ بنو ہلال میں سے ایک رہبر بھی تھا۔

اس مہم کو خفیہ رکھنے کے لئے یہ لوگ دن کو پوشیدہ ہو رہتے اور رات کو سفر کرتے۔ اس کے باوجود کسی طرح اہل تربہ کو مسلمانوں کے آنے کی خبر ہو گئی۔ لہٰذا وہ تمام لوگ بستی چھوڑ کے بھاگ گئے۔

جب اسلامی دستہ وہاں پہنچا تو بستی میں کوئی بھی نہیں تھا۔ یہ صورتحال دیکھ کر آپؓ نے مدینہ واپس جانے کا فیصلہ کیا۔

سریہ بشیر بن سعد الانصاریؓ بطرف بنی مرہ

(شعبان 7ہجری-دسمبر 628ء)

قبیلہ بنو مرّہ فدک کے ہمسایہ میں رہتے تھے۔ یہ قبیلہ مسلمانوں کے خلاف سازشوں میں مصروف تھا اور اپنی سرکشی پر ابھی تک قائم تھا۔

شعبان 7 ہجری میں آنحضرتؐ نے حضرت بشیر بن سعد الانصاریؓ کی کمان میں 30 صحابہ دئے اور انہیں بنو مرّہ کی طرف بھجوایا۔

جب حضرت بشیر بن سعدؓ اپنے دستے کو لے کر وہاں پہنچے تو انہیں بنو مرّہ کے چرواہے ملے جو بکریاں اور اونٹ چرا رہے تھے۔ آپ نے ان سے بنو مرّہ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ وہ اپنے جنگلوں میں ہیں۔

مسلمانوں نے باوجود دشمن کے علاقے میں ہونے کے احتیاط نہ کی اور ان کے بظاہر فرار کو مدنظر رکھتے ہوئے بے احتیاطی کے ساتھ واپس مدینہ جانے لگے۔ ابھی وہ کچھ ہی دور گئے تھے کہ پہلے سے سوچی سمجھی سکیم کے مطابق چرواہوں نے انہیں مسلمانوں کے بارے میں اطلاع دی جس پر بنو مرّہ کے مسلح افراد ان کے تعاقب میں نکل آئے اور رات کے وقت انہیں جا لیا۔ ساری رات فریقین ایک دوسرے پر تیراندازی کرتے رہے۔ جس کے نتیجے میں سب مسلمان شہید ہو گئے۔ حضرت بشیر بن سعدؓ آخر تک بڑی جانفشانی سے لڑتے رہے اور زخموں سے چور ہو گئے اور بالآخر ٹخنے پر کاری ضرب کی وجہ سے گر گئے۔ بعد میں وہ اٹھے اور فدک میں چند دن ایک یہودی کے گھر رہے۔ اس دوران علبہ بن زید الحارثیؓ نے اس واقعہ کے متعلق خبر آنحضرتؐ تک پہنچائی۔ بعد میں حضرت بشیر بن سعدؓ بھی طبیعت سنبھلنے پر مدینہ پہنچ گئے۔

سریہ غالب بن عبداللہ اللیثیؓ بطرف میفعہ

(رمضان 7ہجری-جنوری 629ء)

میفعہ مدینہ سے تقریباً 96 میل کے فاصلے پر نخل سے النقرہ کی جانب نجد میں ایک مقام ہے۔ یہاں پر بنو عوال اور بنو عبد بن ثعلبہ قبائل آباد تھے۔

جب آنحضرتؐ کو ان قبائل کی اسلام کے خلاف سازشوں کا علم ہوا تو آپؐ نے ماہ رمضان میں حضرت غالب بن عبداللہ اللیثیؓ کو 130 صحابہ کے لشکر کی کمان دے کر ان کی سرکوبی کے لئے بھجوایا۔

انہوں نے وہاں پہنچتے ہی دشمن پر بھرپور حملہ کیا اور ان کے گھروں تک جا پہنچے۔ دشمن کے مقابلہ کرنے والے تمام لوگ مارے گئے اور کسی کو قیدی نہیں بنایا گیا۔

غنیمت میں مسلمانوں کو دشمن کے اونٹ اور بکریاں وغیرہ ملے۔

یہاں پر وہ مشہور تاریخی واقعہ پیش آیا کہ جب یفعہ کے باقی لوگ بھاگ گئے تو حضرت اسامہ بن زیدؓ اور ان کے ایک انصاری ساتھی کو وہاں کا ایک شخص نہیک بن مرداس اپنی بکریاں لے کر ایک پہاڑی پر چڑھتا ہوا نظر آیا۔ انہوں نے اسے جا لیا اور جب اسے مارنے لگے تو اس نے جھٹ سے کلمہ طیبہ پڑھ لیا۔ یہ سن کر وہ انصاری تو پیچھے ہٹ گئے مگر حضرت اسامہؓ نے اس پر وار کیا اور اسے قتل کر دیا اور اس کی بکریوں پر قبضہ کر لیا۔ انہوں نے جب مدینہ پہنچ کر آنحضرتؐ کو اس واقعہ کی تفصیل بتائی تو آپؐ کا دل افسوس سے بھر گیا۔ انہوں نے کہا کہ یا رسول اللہ! اس نے تلوار کے ڈر سے کلمہ پڑھا تھا۔ ''آپؐ نے فرمایا۔'' تو نے اس کا دل کیوں نہ چیر کر دیکھا کہ تجھے علم ہو جاتا کہ اس نے تلوار کے ڈر سے کلمہ پڑھا تھا یا اس کے بغیر۔ آنحضرتؐ نے مرداس کے گھر والوں کو دیت بھی دلوائی اور ان کا مال بھی واپس دلایا اور حضرت اسامہؓ کو ایک غلام آزاد کرنے کا بھی حکم دیا۔

سریہ بشیر بن سعدؓ بطرف یمن و جبار

(شوال 7ہجری-فروری 629ء)

غزوہ خیبر کی طرف جاتے ہوئے حسیل بن نویرہ اشجعیؓ نے اسلامی لشکر کے گائیڈ کے فرائض انجام دئے۔ بعد میں ایک دفعہ خیبر سے مدینہ آئے تو انہوں نے آنحضرتؐ کو خبر دی کہ یمن اور جبار میں قبیلہ غطفان کے لشکر جمع ہو رہے ہیں اور ان قبائل کے ساتھ قبیلہ فزارہ کے سردار عیینہ بن حصن نے بھی شامل ہونے کی حامی بھر لی ہے۔ وہ سب مل کر ایک بڑا لشکر اکٹھا کر رہے ہیں اور مدینہ پر حملے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

آنحضرتؐ نے حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ کو طلب فرمایا اور ان حالات پر مشورہ کیا۔ دونوں نے رائے دی کہ اس مہم کے لئے حضرت بشیر بن سعدؓ سب سے زیادہ موزوں رہیں گے۔

آنحضرتؐ نے ان کی رائے کو قبول فرمایا اور

حضرت بشیر بن سعدؓ کو 300 صحابہ کے لشکر پر سپہ سالار بنا کر روانہ ہونے کا حکم فرمایا۔ آپؐ نے حضرت بشیر بن سعدؓ کو اس مہم کے لئے خود جھنڈا باندھ کر دیا اور انہیں ہدایت فرمائی کہ رات کو چلو اور دن کو چھپ جایا کرو۔ آپؐ نے حسیل بن نویرہ اشجعیؓ کو اس دستے کا گائیڈ بنا کر ساتھ روانہ فرمایا۔

اسلامی لشکر آپؐ کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے دن کو مخفی ہو جاتا اور رات کو خوب چلتا یہانتک کہ وہ یمن و جبار کے قرب میں سلاح کے مقام پر پہنچ گئے۔ اسلامی لشکر ایڈوانس کرتا ہوا آگے بڑھا تو انہیں کثیر تعداد میں دشمن کے اونٹ اور بکریوں کے ریوڑ ملے ان کے چرواہے خوف کے باعث چھوڑ کر پہاڑوں پر بھاگ گئے تھے۔

اسلامی لشکر آگے بڑھتا ہوا ان کی بستیوں میں داخل ہو گیا لیکن انہیں بھی خالی پایا۔ انہوں نے دشمن کے اونٹ اور بکریاں وغیرہ پکڑیں اور مدینہ کی طرف واپس لوٹ آئے۔ راستے میں انہیں عیینہ کا غلام ملا جو اس کے لئے جاسوسی کرتا تھا۔ اس نے غالباً مقابلہ کیا اور قتل ہو گیا۔ پھر وہ سلاح کے مقام پر اس کے ساتھیوں کے پاس سے بھی گزرے۔ جب انہیں یہ پتہ چلا کہ یہ عیینہ کے ساتھی ہیں تو اسلامی لشکر کے ایک دستے نے ان کا تعاقب کیا اور اس کے دو ساتھیوں کو قیدی بنا لیا۔ گو کہ عیینہ بھی ان کے ساتھ تھا لیکن وہ کسی طرح بچ کر نکل گیا۔

اسلامی لشکر ان دونوں قیدیوں کو لے کر مدینہ پہنچا۔ وہاں پر ان دونوں نے اسلام قبول کر لیا جس پر آنحضرتؐ نے انہیں رہا کر کے واپس بھجوا دیا۔

سریہ ابن عمرؓ بطرف نجد

(شوال 7 ہجری۔ فروری 629ء)

اس سریہ کے بارے میں بہت کم معلومات حاصل ہیں۔ یہ سریہ نجد کی جانب بھجوایا گیا تھا۔ اس میں مسلمانوں کے ہاتھ کثیر تعداد میں اونٹ آئے اور ہر شخص کے حصے میں تیرہ تیرہ اونٹ آئے۔

سریہ ابن ابی العوجاؓ بطرف بنی سلیم

(ذوالحجہ 7 ہجری۔ اپریل 629ء)

آنحضرتؐ کو اطلاع ملی کہ بنی سلیم مسلمانوں کے خلاف سازشیں کر رہے ہیں اور ان کے ساتھ جنگ کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ آپؐ نے فوری طور پر حضرت ابن ابی العوجاؓ کو 50 صحابہ کے دستے پر امیر مقرر فرمایا اور انہیں قبیلہ بنو سلیم کی طرف روانہ فرمایا۔

بنو سلیم کئی سمتوں میں آباد تھے۔ جب انہیں مسلمانوں کے آنے کی اطلاع ملی تو وہ لڑائی کے لئے تیار ہو کر نکلے۔ ابن ابی العوجاؓ نے انہیں اسلام کی اطاعت کی طرف بلایا جس پر انہوں نے مسلمانوں پر تیر برسانے شروع کر دئے اس کے ساتھ ساتھ انہیں مسلسل کمک بھی پہنچ رہی تھی۔ گو کہ صحابہ نے روایتی بہادری اور جاں نثاری کے نمونے دکھائے لیکن بالآخر وہ دشمن کے کثیر تعداد لشکر میں گھر گئے۔

اس معرکہ کے شہداء کی تعداد تاریخ میں محفوظ نہیں ہے لیکن ان 50 صحابہ میں سے ایک بڑی تعداد نے یہاں پر جام شہادت نوش کیا۔ ابن ابی العوجاؓ بھی اس معرکہ میں بری طرح زخمی ہوئے اور بچتے بچاتے تقریباً ایک ماہ کے بعد مدینہ پہنچے۔

سریہ غالب بن عبداللہ بطرف بنی ملوح

(صفر 8 ہجری۔ جون 629ء)

اس سریہ کو سریہ غالب بن عبداللہ یا سریہ کدید بھی کہا جاتا ہے۔ یہ سریہ بنو ملوح جو بنو لیث کی شاخ تھی کے خلاف بھیجا گیا تھا جو کہ مقام کدید میں آباد تھا۔ کدید، عسفان اور قدید کے درمیان ایک چشمہ کا نام تھا۔ اسی کے نام پر بستی بھی کدید کہلاتی تھی۔

اس سریہ کی کوئی واضح وجہ تاریخ اور احادیث سے ثابت نہیں ہے لیکن گمان کیا جاتا ہے کہ صلح حدیبیہ کے بعد آنحضرتؐ نے قریش مکہ کے ساتھ احسان کا پہلو زیادہ وسیع کر دیا تھا اور آپؐ ان کی ہر ممکنہ ضرورت کا خیال رکھتے تھے۔ چونکہ یہ سریہ قبیلہ بنو ملوح کے خلاف بھیجا گیا تھا جو شام والی شاہراہ پر مکہ کے قریب آباد تھا اور ان کی جانب سے کچھ ایسے خطرات تھے جن کا تدارک ضروری تھا۔ غالباً یہ مہم قریش کے قافلوں کے تحفظ کی خاطر اختیار کی گئی تھی۔

آنحضرتؐ نے اس مہم پر حضرت غالب بن عبداللہ اللیثیؓ کو دس پندرہ صحابہ کے دستے کی کمان دے کر بنو ملوح کی طرف روانہ فرمایا۔ راستے میں انہیں ایک شخص حارث بن مالک اللیثی ملا جسے انہوں نے شک کے سبب گرفتار کر کے باندھ دیا اور اس کے ساتھ ایک آدمی بطور نگران چھوڑا اور دستہ اپنے مشن پر آگے روانہ ہو گیا۔

دستہ تقریباً عصر کے بعد شام کے دھندلکے میں کدید پہنچ گیا۔ وہاں پہنچ کر انہوں نے نزدیک ہی جگہ پر آرام کیا اور ایک ٹیلے پر چڑھ کر دشمن کے علاقے کا جائزہ لیا اور صبح ہوتے ہی دشمن پر حملہ کر دیا۔ لڑائی میں دشمن کے کچھ لوگ مارے گئے اور مسلمان ان کے مال مویشی پکڑ کر واپس روانہ ہو گئے۔ راستے میں انہوں نے حارث بن مالک اور اپنے آدمی (پہرہ دار) کو ساتھ لیا اور مدینہ کی طرف روانہ ہو گئے۔

اس دوران بنو ملوح نے اپنے لوگ جمع کئے اور مسلمانوں کے تعاقب میں نکل پڑے۔ جب وہ مسلمانوں کے نزدیک پہنچے اور فریقین کے درمیان صرف کدید کی وادی تھی کہ اچانک خدا تعالیٰ نے ایک سمت سے گہرے بادل بھیج دئے اور موسلا دھار بارش ہوئی اور ان کے درمیان سیلاب حائل ہو گیا۔ سیلاب اتنا تیز تھا کہ بنو ملوح اسے پار کرنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے اور مسلمانوں کو دور ہوتا دیکھتے رہے۔ مسلمان کامیابی کے ساتھ واپس مدینہ پہنچ گئے۔

سریہ غالب بن عبداللہ بطرف فدک

(صفر 8 ہجری۔ جون 629ء)

شعبان 7 ہجری میں حضرت بشیر بن سعدؓ کو آنحضرتؐ نے 30 صحابہ کے دستے کے ساتھ بنو مرہ کی سرکوبی کے لئے فدک کی جانب بھجوایا تھا جہاں ان کے تمام ساتھی شہید ہو گئے تھے۔ اسی وجہ سے مسلمانوں کے خلاف بنو مرہ کے حوصلے بلند تھے۔ آنحضرتؐ نے ان کی گوشمالی کے لئے اور شہداء کے قصاص کے لئے حضرت زبیر بن العوامؓ کی کمان میں 200 افراد پر مشتمل لشکر کی تیاری کا ارشاد فرمایا اور ان کے لئے جھنڈا تیار کیا۔

ابھی یہ لشکر تیاری کے مرحلے میں ہی تھا کہ حضرت غالب بن عبداللہ اللیثیؓ کدید کی مہم کو کامیابی سے مکمل کر کے واپس مدینہ پہنچے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اب اس مہم پر حضرت غالب بن عبداللہؓ بطور سالار کے جائیں گے۔ اس لشکر میں اسامہ بن زیدؓ، علبہ بن زیدؓ الحارثی، ابو مسعودؓ، کعب بن عجرہؓ اور ابو سعید خدریؓ بھی شامل تھے۔

لشکر کے مدینہ سے نکلنے سے پہلے حضرت غالب بن عبداللہؓ نے مؤاخات قائم کر کے دو دو افراد کی جوڑیاں بنائیں اور انہیں ہدایت دی کہ لڑائی کے دوران کوئی بھی اپنے ساتھی سے جدا نہ ہو۔

لشکر مدینہ سے روانہ ہوا اور بنو مرہ کے پاس پہنچ کر انہوں نے صبح ہوتے ہی ان کا گھیراؤ کر لیا۔ بنو مرہ بھی مقابلے کے لئے نکلے۔ فریقین میں تھوڑی دیر تک تو مقابلہ ہوا لیکن بنو مرہ نے جلد شکست مان لی۔ ان میں سے کچھ لوگ مارے بھی گئے۔

مال غنیمت کے طور پر مسلمانوں کے ہاتھ اتنے اونٹ آئے کہ ہر مجاہد کے حصے میں دس دس اونٹ آئے۔ اسی طرح بہت سی بکریاں بھی ان کے حصے میں آئیں اور یہ لشکر اپنی کامیابی کے بعد مدینہ واپس پہنچ گیا۔

سریہ شجاع بن وہبؓ بطرف بنی عامر

(ربیع الاول 8 ہجری۔ جون 629ء)

آنحضرتؐ نے ربیع الاول 8 ہجری میں حضرت شجاع بن وہب الاسدیؓ کو چوبیس افراد کے دستے پر امیر مقرر کر کے بنو عامر کی سرکوبی کے لئے بھجوایا۔

اس سریہ کی وجوہات کے بارے میں کسی قسم کی تفصیل تاریخ کی کتب میں دستیاب نہیں ہے۔

بنو عامر جو کہ بنو ہوازن کی ایک شاخ تھے السّی میں آباد تھے۔ السّی مکہ مکرمہ سے بصرہ کی جانب تین رات اور مدینہ منورہ سے پانچ رات کی مسافت پر رکبہ کے نواح میں ایک مقام تھا۔

اسلامی دستہ دن کو مخفی رہتا ہوا اور رات کو سفر کرتا ہوا السّی پہنچا۔ لڑائی میں بنو عامر کو شکست ہوئی۔

اس مہم کے نتیجے میں اسلامی دستہ غنائم میں بہت سے اونٹ اور بکریاں لے کر مدینہ پہنچا۔ ہر شخص کے حصہ میں پندرہ پندرہ اونٹ آئے اس کے علاوہ دس دس بکریوں کو بھی ایک اونٹ کے برابر شمار کر کے تقسیم کیا گیا۔ یہ سریہ پندرہ دن کا تھا۔

سریہ حضرت کعب بن عمیرؓ بطرف ذات اطلاح

(ربیع الاول 8 ہجری۔ جون 629ء)

آنحضرتؐ نے ربیع الاول 8 ہجری میں حضرت کعب بن عمیر الغفاریؓ کو پندرہ افراد کی جماعت پر امیر مقرر کر کے ذات اطلاح کی طرف دعوت اسلام کے لئے بھجوایا۔

ذات اطلاح مدینہ منورہ سے وادی القریٰ کے دوسری جانب شام کی حدود میں واقع ہے۔

ذات اطلاح پہنچ کر حضرت کعبؓ نے وہاں کے لوگوں کو اسلام کی دعوت دی لیکن ان لوگوں نے انکار کر دیا اور ساتھ ہی مسلمانوں کے خلاف تیر اندازی شروع کر دی۔ اسلامی دستہ اس اچانک حملہ کے مقابلے کے لئے ڈٹ گیا اور جانفشانی کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کیا۔ لڑتے لڑتے تمام مسلمان شہید ہو گئے۔ اس مہم میں صرف ایک شخص بچا اور وہ بھی اس طرح کہ اسے دشمن مردہ سمجھ کر چھوڑ گیا۔ یہ بچ جانے والا شخص بہت زخمی حالت میں تھا اور رات کے وقت خطرہ ٹل جانے کے بعد مدینہ کی طرف روانہ ہو گیا۔

مدینہ پہنچ کر اس نے تمام واقعات کی خبر آنحضرتؐ کو دی۔ آنحضرتؐ نے ذات اطلاح کی طرف ایک فوجی مہم بھیجنے کا ارادہ فرمایا مگر بعد میں معلوم ہوا کہ اس قبیلہ کے لوگ وہ جگہ چھوڑ کر کہیں اور چلے گئے ہیں۔ چنانچہ ان کے تعاقب میں کوئی اور مہم نہ بھجوائی جا سکی۔

سریہ موتہ

(جمادی الاول 8 ہجری۔ ستمبر 629ء)

پس منظر: آنحضرتؐ نے دعوت اسلام کے سلسلے میں ایک خط حاکم بصریٰ حارث بن ابی شمر یا قیصر روم ہرقل کے نام حضرت حارث بن عمیرؓ کے ہاتھ بھجوایا۔ جب آپؐ یہ خط لے کر بلقاء کے مقام پر پہنچے تو وہاں کے حاکم شرجیل بن عمرو غسانی نے انہیں شہید کر دیا۔ حضرت حارث بن عمیرؓ پہلے اسلامی سفیر تھے جنہیں دشمن نے شہید کیا تھا۔ آپؐ نے سفراء کے بنیادی حق کے تحفظ کی حفاظت، اس شہادت کا بدلہ لینے اور اسلام کے خلاف اس اعلان جنگ پر فوری طور پر 3000 صحابہ کے لشکر کی تیاری کا ارشاد فرمایا۔

امیر لشکر: جب اسلامی لشکر روانگی کے لئے تیار ہو گیا تو آنحضرتؐ نے اس کا جائزہ لیا اور فرمایا کہ اسلامی لشکر کے امیر زید بن حارثہ ہوں گے۔ اگر وہ شہید ہو جائیں تو پھر جعفر بن ابی طالب امیر ہوں

گے اور اگر وہ بھی شہید ہوں تو پھر عبداللہ بن رواحہ امیر ہوں گے اور اگر وہ بھی شہید ہو جائیں تو مسلمان اپنے میں سے کسی شخص پر رضامند ہو کر اسے اپنا امیر بنالیں۔

اسلامی لشکر کو آنحضرتؐ کی نصیحت: آنحضرتؐ نے حضرت زیدؓ کو سفید علم عطا کیا اور لشکر کو نصیحت کی کہ جب وہ حضرت حارث بن عمیرؓ کی جائے شہادت پر پہنچیں تو پہلے وہاں کے لوگوں کو اسلام کے نظام امن کی اطاعت میں آنے کی دعوت دیں۔ اگر وہ اس دعوت کو قبول کرلیں تو جنگ کی ضرورت نہیں ہے۔ بصورت دیگر اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے ان سے جنگ کریں۔ اس کے بعد آپؐ کے ساتھ سب مسلمانوں نے لشکر کو دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔

اسلامی لشکر کی روانگی کی اطلاع بلقاء میں جب شرجیل کو پہنچی تو اس نے فوری طور پر اس کی اطلاع ہرقل کو پہنچائی۔ اسلامی لشکر کے وہاں تک پہنچنے تک دشمن پوری طرح تیار ہو چکا تھا۔ جب اسلامی لشکر بلقاء کے علاقے معان میں پہنچا تو انہیں معلوم ہوا کہ اسی علاقے میں مآب کے مقام پر ہرقل ایک لاکھ رومی فوج لے کر پہنچا ہوا ہے۔ اس کے علاوہ وہاں کے قریبی عرب قبائل لخم، جزام، القین (بلقین)، بہراء اور بلی کے تقریباً ایک لاکھ جنگجو بھی اس کے ساتھ مسلمانوں کے خلاف شامل ہوئے۔ اس طرح دشمن کی مشترکہ فوج تقریباً دولاکھ لوگوں پر مشتمل تھی۔

اسلامی لشکر کے کمانڈروں کو جب دشمن کی فوج کی غیر متوقع اور غیر معمولی بڑی جمعیت کا علم ہوا تو انہوں نے اپنے لشکر کو معان میں ہی روک لیا اور دو راتوں تک صورتحال کے بارہ میں غور و مشورہ کرتے رہے۔ زیادہ لوگوں کا خیال تھا کہ اسی جگہ پر ٹھہر کر آنحضرتؐ کو دشمن کی تعداد کے بارہ میں لکھا جائے۔ یا تو آپؐ مزید کمک بھجوادیں گے یا پھر کوئی اور فیصلہ فرمائیں گے پھر ہم اس کے مطابق کارروائی کرلیں گے۔ مگر حضرت زید بن حارثہؓ نے آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا۔ ادھر سے اسلامی لشکر آگے بڑھا اور اُدھر سے دشمن بڑھا اور دونوں لشکروں کا موتہ کی بستی پر آمنا سامنا ہوا۔ موتہ ریاستِ بلقاء کی ایک بستی تھی۔

لڑائی کی کارروائی:

1۔ اسلامی لشکر کو ترتیب اس طرح دی گئی کہ اس کے میمنہ (دایاں دستہ) میں حضرت قطبہ بن قتادہؓ جو بنو عذرہ میں سے تھے اور میسرہ (بایاں دستہ) میں حضرت عبادہ بن مالکؓ جبکہ لشکر کے درمیانے حصہ کی کمانڈ حضرت زیدؓ خود کر رہے تھے۔

2۔ لڑائی اپنے روایتی انداز میں شروع ہوئی اور جلد ہی حضرت زیدؓ شہید ہو گئے۔ ان کے بعد حضرت جعفرؓ نے اسلامی لشکر کی کمان سنبھالی لیکن وہ بھی کچھ دیر کے بعد شہید ہو گئے۔ ان کے بعد حضرت عبداللہ بن رواحہؓ نے لشکر کی کمان سنبھالی لیکن وہ بھی زیادہ دیر نہ رہے اور شہید ہو گئے۔

3۔ ادھر شام ہونے پر صبح تک کے لئے لڑائی رک گئی۔ اس موقع پر اسلامی لشکر بغیر سالار کے تھا۔ اس موقع پر حضرت ثابت بن الاقرم عجلانیؓ نے حالات کو سنبھالا اور مسلمانوں سے اپنا سالار لشکر چننے کا کہا۔ سوچ بچار کے بعد فیصلہ حضرت خالد بن ولیدؓ کے حق میں ہوا۔

4۔ حضرت خالد بن ولیدؓ نے قیادت سنبھالتے ہی سب سے پہلے لشکر کی ترتیب بدل دی۔ آپ نے لشکر کے اگلے حصے کو پیچھے اور پچھلے حصے کو آگے، دائیں کو بائیں اور بائیں کو دائیں طرف کر دیا۔ جب دشمن سے مقابلہ شروع ہوا تو اسے ہر طرف نئے لوگ نظر آئے۔ اس سے اس نے یہ سمجھا کہ اسلامی لشکر کو کمک پہنچ گئی ہے۔ لہٰذا وہ خوف زدہ ہو کر اپنا اعتماد کھونے لگا۔ آپ نے اس طریق پر اپنے حملوں کو ترتیب دی اور اس تیزی سے حملے کئے کہ دشمن کا نہ صرف زور ٹوٹا بلکہ وہ پسپا بھی ہونا شروع ہو گیا۔ جیسے ہی دشمن پیچھے ہٹا آپ نے بھی خطرات سے گھرے ہوئے اسلامی لشکر کو بچانے کے لئے پیچھے ہٹنے کا حکم دیا۔

5۔ دشمن باوجود بڑا ہونے کے مسلمانوں کے حملوں سے اس قدر بوکھلا گیا تھا کہ اس نے اس چھوٹے سے لشکر کا تعاقب بھی نہیں کیا اور خود بھی واپس چل پڑا۔ چونکہ دشمن بھی جنگ سے گریز کر گیا تھا اس لئے موقع اور حکمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے حضرت خالد بن ولیدؓ نے بھی واپسی کا فیصلہ کیا۔

6۔ حضرت خالد بن ولیدؓ اسلامی لشکر کو بچا کر اور کامیابی کے ساتھ مدینہ واپس لے آئے۔ یہ جنگ سات دن تک جاری رہی۔ اس معرکہ کے بعد آنحضرتؐ نے حضرت خالد بن ولیدؓ کو سیف اللہ یعنی اللہ کی تلوار کے خطاب سے نوازا۔ اس سریہ میں بارہ مسلمان شہید ہوئے تھے۔ دشمن کے مقتولین کے بارے میں معلومات نہیں ہیں۔

سریہ موتہ کے اثرات:

1۔ مسلمانوں کی ایک چھوٹی سی فوج کے آگے ایک عظیم رومی فوج کی ناکام کارکردگی کے سبب مسلمانوں کی ساکھ میں بہت اضافہ ہوا۔

2۔ رومی سلطنت کو پتہ چل گیا کہ عرب میں مسلمان اب ایک تسلیم شدہ طاقت ہیں۔

3۔ اس معرکے کے نتیجے میں وہ قبائل جو ابھی تک اسلام کی مخالفت کر رہے تھے بڑی تیزی سے مسلمانوں کے ساتھ معاہدے کرنے لگے۔

سریہ ذات السلاسل

(جمادی الآخر 8 ہجری - ستمبر/اکتوبر 629ء)

اس مہم کے لئے آنحضرتؐ نے حضرت عمرو بن العاصؓ کو تین سو صحابہ کے لشکر پر امیر مقرر فرمایا جن میں 30 گھڑ سوار بھی تھے۔ اس کے علاوہ لشکر میں حضرت سعد بن ابی وقاصؓ اور حضرت سعد بن عبادہؓ جیسے جلیل القدر صحابہ بھی شامل تھے۔ حضرت عمرو بن العاصؓ کے اسلام لانے کے بعد یہ پہلا موقع تھا کہ آپ اسلامی لشکر کے سالار مقرر ہوئے تھے۔ آپؐ کا انتخاب بہت پُرحکمت تھا کیونکہ آپؓ نہ صرف عسکری صلاحیتوں سے مزین تھے بلکہ سفارتکاری میں بھی کہنہ مشق تھے۔

آنحضرتؐ کو خبر ملی کہ قبیلہ بنو قضاعہ مدینہ پر حملہ کرنے کی تیاریاں کر رہا ہے۔ اس قبیلے نے سریہ موتہ میں بھی مسلمانوں کے خلاف رومیوں کا ساتھ دیا تھا۔ یہ قبیلہ وادی القریٰ سے ورے عرب اور شام کی سرحد پر آباد تھا۔ یہ جگہ مدینہ سے دس دن کی مسافت پر تھی۔

اس مہم کا ایک مقصد یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اس علاقے میں آباد عرب قبائل بلی، عذرہ اور القین کو سفارتکاری کے ذریعہ اسلام کے قریب کیا جائے۔ اس طرح یہ قبائل خود بخود رومی حکومت سے دور ہو جاتے۔

جب لشکر روانگی کے لئے تیار ہوا تو آنحضرت ﷺ نے سالار لشکر کو ایک سفید جھنڈا عنایت فرمایا اس کے علاوہ ایک سیاہ جھنڈا بھی دیا اور ہدایت فرمائی کہ راستہ میں بلی، عذرہ اور القین نامی قبائل سے بھی مدد حاصل کریں۔

یہ لشکر رات کو چلتا اور دن کو مخفی رہتا۔ جب یہ لوگ بنو قضاعہ کے قریب پہنچے تو معلوم ہوا کہ اس قبیلہ کے لوگ تعداد میں بہت زیادہ ہیں۔ تمام صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد سالار لشکر نے حضرت رافع بن مکیث الجہنیؓ کو آنحضرتؐ کی خدمت میں کمک کی درخواست دے کر بھجوایا۔ آپؐ نے فوری طور پر حضرت ابوعبیدہ بن الجراحؓ کی قیادت میں 200 صحابہ کی کمک روانہ فرمائی جس میں حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ جیسے عظیم المرتبت صحابہ بھی شامل تھے لیکن ساتھ ہی آپؐ نے یہ بھی ہدایت فرمائی کہ اسلامی لشکر کے سالار عمرو بن العاصؓ ہی رہیں گے۔

مدینہ سے کمک پہنچ جانے کے بعد اسلامی لشکر نے پیش قدمی کی اور دشمن کے علاقے میں پہنچ گئے۔ جب دشمن سے سامنا ہوا تو اسلامی لشکر نے شدید حملہ کیا۔ کچھ دیر تو دشمن کی فوج نے مقابلہ کیا لیکن وہ جلد ہی شکست کھا کر بھاگ گئے اور ریگستان میں بکھر گئے۔ حضرت عمرو بن العاصؓ نے ان کے تعاقب کی ضرورت نہیں سمجھی۔

اس مہم کے آخر میں مسلمانوں کو چند بکریاں اور اونٹ غنیمت میں ملے جنہیں ذبح کر کے انہوں نے اپنی خوراک کا انتظام کیا۔ اسلامی لشکر وہاں چند دن ٹھہر کر واپس مدینہ لوٹ آیا۔ لشکر کے واپس چلنے سے پہلے حضرت عمرو بن العاصؓ نے حضرت عوف بن مالک اشجعیؓ کو لشکر کی فتح کی تفصیل اور واپسی کی اطلاع دے کر آنحضرتؐ کے پاس روانہ کیا۔

اس سریہ کو ذات السلاسل کہنے کی وجوہات یہ بیان کی جاتی ہیں کہ جہاں پر یہ جنگ لڑی گئی وہاں ایک چشمہ تھا جس کا نام السلاسل تھا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ وہاں ریت کے ٹیلے زنجیروں کی طرح دکھائی دیتے تھے اور ایک وجہ یہ بھی بیان کی جاتی ہے کہ اس موقع پر دشمن نے آپس میں زنجیریں باندھ رکھی تھیں تا کہ ایک ہو کر حملہ کریں اور کوئی بھاگ نہ سکے۔

سریہ ابوعبیدہ بن الجراحؓ
بطرف السیف البحر

(رجب 8 ہجری - نومبر 629ء)

آنحضرتؐ کو اطلاع ملی کہ قریش مکہ کا ایک قافلہ اناج لے کر ساحل سمندر کے ساتھ ساتھ آرہا تھا جس پر جہینہ کے ایک قبیلے کی طرف سے حملے کا خطرہ تھا۔

آپؐ نے حضرت ابو عبیدہ بن الجراحؓ کی قیادت میں 300 صحابہ پر مشتمل ایک لشکر مدینہ سے شمال مغرب کی جانب اس قافلے کی حفاظت کے لئے بھجوایا۔ یہ مقام مدینہ سے پانچ راتوں کی مسافت پر تھا۔ اس لشکر میں حضرت عمرؓ بھی شامل تھے۔ اس سریہ کا مقصد قریش کے قافلے کی حفاظت کے ساتھ اس علاقے سے گزروانا تھا۔

دوران سفر لشکر کے کھانے پینے کا سامان کم ہو گیا جس پر سالار لشکر نے حکم دیا کہ سب لوگ اپنا بچا ہوا کھانے پینے کا سامان ایک جگہ جمع کروا دیں۔ اس کے بعد سب لوگوں کو تھوڑی تھوڑی کھجوریں ملتی رہیں اور جب یہ ذخیرہ بھی ختم ہونے لگا تو روزانہ فی کس ایک کھجور دی جانے لگی۔ ان حالات میں لوگ بہت لاغر ہو گئے تھے اس لئے مجبوراً ''انہیں خبط درخت کے پتے کھانے پڑے۔

جب کھانے کی چیزیں بالکل ختم ہو گئیں تو تین اونٹ ذبح کئے گئے جو 300 افراد کے لئے بہت کم تھے۔ پھر کھانے کی ضرورت پڑی تو تین اونٹ اور ذبح کئے گئے۔ پھر تیسری بار جب اونٹ ذبح کئے گئے تو اونٹوں کی کمی ہونے لگی جس پر سالار لشکر نے اونٹ ذبح کرنے کی ممانعت کر دی۔ جب حالت فاقہ کشی تک پہنچ گئی تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک بہت بڑی مچھلی مسلمانوں کے ہاتھ آ گئی جسے عنبر کہتے تھے۔ پورے اسلامی لشکر نے اس مچھلی کو 18 دن تک کھایا اور جب لشکر واپس مدینہ پہنچا تو اس مچھلی کا ابھی کچھ گوشت بچا ہوا تھا۔ آنحضرتؐ نے بھی اس مچھلی کا گوشت تناول فرمایا۔

یہ سریہ ساحل سمندر کی نسبت سے سیف البحر کے نام سے مشہور ہوا۔ اسے جیش الخبط بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس کے دوران خوراک کی کمی کے باعث صحابہ ایسے پتے کھانے پر مجبور ہو گئے جنہیں خبط کہا جاتا تھا۔

اس سریہ پر تقریباً ایک ماہ صرف ہوا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر119093 میں NOORUDEEN JAMAL JOHNSTON

ولد MASOOD JAMAL JOHNSTON پیشہ مربی/مشنری عمر......بیعت پیدائشی احمدی ساکن ACCRA ملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14/05/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ BED ROOM 1 7000 Cedi GHANA اس وقت مجھے مبلغ 294 Cedi ماہوار بصورت ALLOWAN مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد NOORUDEEN JAMAL JOHNSTON گواہ شد نمبر1 LUQMAN KWASI JOHNSTON S/O MASOOD JAMAL JOHNSTON گواہ شد نمبر2۔ JAMAL JOHNSTON S/O MASOOD JAMAL JOHNSTON

مسل نمبر119094 میں ISHAQ YAKUB

ولد YAKUB ISHAQ پیشہ ریٹائرڈ عمر68 بیعت پیدائشی احمدی ساکن......ملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 Cedi ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ISHAQ YAKUB گواہ شد نمبر1 USTAZ BASHIRUDEEN IDRESS S/O IDREES ISSAHAQUE گواہ شد نمبر2۔ DAUD SUALIH S/O SUALIH A.RAHMAN

مسل نمبر119095 میں BUSHIRA UMAR

زوجہ ABDULLAI UMAR پیشہ ریٹائرڈ عمر61 بیعت پیدائشی احمدی ساکن WA ملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23/01/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 800Cedi ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ BUSHIRA UMAR گواہ شد نمبر1۔ ABDULLAI UMAR S/O UMAR ABDULLAI گواہ شد نمبر2۔ NASIM ADAM S/O ADAM BRAIMAH

مسل نمبر119096 میں YUSHAM IDDRISU

ولد IDDRISU MOHAMMAD پیشہ تدریس عمر31 بیعت پیدائشی احمدی ساکن......ملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03/02/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 2 PLOTS 120 x 120 3000 Cedi GHANA, 2۔ SHARES 500 Cedi اس وقت مجھے مبلغ 850 Cedi ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد YUSHAM IDDRISU گواہ شد نمبر1۔ SAMSIDEEN ISSAH S/O ISSAHA گواہ شد نمبر2۔ DAWOOD SALIFU SALIH S/O SUALIH ABDUL RAHMAN

مسل نمبر119097 میں SADAK SIDIK

ولد MALAM SIDIK پیشہ ہنرمندی مزدوری عمر38 بیعت پیدائشی احمدی ساکن KALBA ملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 50 Cedi ماہوار بصورت MASON مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد SADAK SIDIK گواہ شد نمبر1۔ USTAZ ABDUL GAFUR SAEED S/O ALHAJ SAEED ADAM گواہ شد نمبر2۔ HUSEIN NAABI S/O NAABI

مسل نمبر119098 میں AHMED BAIDOO

ولد ABUBAKAR SADIQUE BAIDOO پیشہ طالب علم عمر 24 بیعت پیدائشی احمدی ساکن ASOKORE ملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/05/2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 65 Cedi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد AHMED BAIDOO گواہ شد نمبر1 MASROOR AHMAD MUZAFFAR S/O CH.NOOR AHMAD گواہ شد نمبر2۔ HAKEEM BAIDOO S/O ABDULLAH BAIDOO

مسل نمبر119099 میں ABDUR RAHMAN SEKYI

ولد OPANIN KWAKU AFRAM پیشہ ملازمتیں عمر37 بیعت 1992ء ساکن KETE KRACHI ملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 900 Cedi ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ABDUR RAHMAN SEKYI گواہ شد نمبر1۔ MOHAMMED ADAMS S/O ADAM F CUDJOE گواہ شد نمبر2۔ IBRAHIM ASAMOAH S/O MOHAMMED KOKROKO

مسل نمبر119100 میں SAFIA USTAZ ABDUL GAFUR

زوجہ USTAZ ABDUL GAFUR عمر26 بیعت پیدائشی احمدی ساکن WA ملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20/01/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 50 Cedi ماہوار بصورت Beautic مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ SAFIA USTAZ ABDUL GAFUR گواہ شد نمبر1۔ USTAZ ABDUL GAFUR SAEED S/O ALHAJ SAEED ADAM گواہ شد نمبر2۔ HUSEN NAABI S/O NAABI

مسل نمبر119101 میں SAARAH HUSSEIN

زوجہ HUSEIN NAABI عمر50 بیعت پیدائشی احمدی ساکن WA ملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20/01/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 50 Cedi ماہوار بصورت Trading مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ SAARAH HUSSEIN گواہ شد نمبر1 USTAZ ABDUL GAFUR SAEED S/O ALHAJ SEED ADAM گواہ شد نمبر2۔ HUSEN NAABI S/O NAABI

مسل نمبر119102 میں FATIMA MUBEENA ADSUSEI

زوجہ Ghulam A.B Donkoh عمر40 بیعت پیدائشی احمدی ساکن ACCRA ملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06/02/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ LAND 15000 Cedi ACCRA اس وقت مجھے مبلغ 1,000 Cedi ماہوار بصورت INCOME مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ FATIMA MUBEENA ADUSEI گواہ شد نمبر1۔ GHULAM A.B DONKOR S/O MUSAH DONKOR گواہ شد نمبر2۔ ABDUL WAHAB S/O ABDULLAH OWUSU

مسل نمبر119103 میں ABDUL GHAFFAR ISMAIL

ولد ISHMAIL KAMOULI پیشہ کسان عمر33 بیعت پیدائشی احمدی ساکن WA ملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100Cedi ماہوار بصورت FARMING مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ABDUL GHAFFAR ISMAIL گواہ شد نمبر1 USTAZ ABDUL GAFUR SAEED S/O ALHAJ SAEED ADAM گواہ شد نمبر2۔ HUSEN NAABI S/O NAABI

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرمہ ذکیہ رفیق صاحبہ زوجہ مکرم محمد رفیق جنجوعہ صاحب وڑائچ ٹاؤن فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے خاکسار کے بڑے پوتے طاہر احمد سلمان واقف نو ابن مکرم احمد ظہیر ثاقب صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ پشاور روڈ راولپنڈی نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور تقریباً چھ سال کی عمر میں مکمل کرلیا ہے۔قرآن کریم پڑھانے کی سعادت شروع میں محترمہ امۃ القیوم مشتاق صاحبہ کو ملی بعد میں تکمیل بچے کے والدین نے کروائی۔تقریب آمین کے موقع پر محترم نصیر احمد وڑائچ صاحب نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کے سینہ کو قرآن کریم کے نور سے منور فرمائے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔آمین

درخواست دعا

مکرم شفیق الرحمٰن اطہر صاحب مربی سلسلہ ضلع جہلم تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ مکرمہ رضیہ روبینہ صاحبہ کا 15/اپریل 2015ء کو اخراج پتہ کا آپریشن ہوا ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔آمین

مکرم مستبشر احمد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے پھوپھا مکرم شفیق احمد گوندل صاحب ولد مکرم نصیر احمد گوندل صاحب گلشن جامی کراچی کو بڑی آنت کا کینسر تشخیص ہوا ہے۔سرجری متوقع ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔آمین

ولادت

مکرم نذیر احمد سانول صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم لقمان احمد ساقی صاحب مربی سلسلہ چنیوٹ و بہو محترمہ فاخرۃ النساء صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 9 مارچ 2015ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت شایان احمد نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی تحریک میں قبول فرمایا ہے۔نومولود مکرم حافظ صوفی محمد یار صاحب چوپڑہٹہ ضلع خانیوال کی نسل سے اور مکرم میاں بشیر احمد صاحب معلم وقف جدید کا نواسہ ہے۔احباب سے نومولود کی صحت و سلامتی والا، درازی عمر والا، نیک، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم ساجد سلطان احمد صاحب ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی بوائز ہائی سکول ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم وحید احمد صاحب اور بہو مکرمہ فریحہ احمد صاحبہ مقیم ہالینڈ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 11/اپریل 2015ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت سبیکہ نور احمد عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔نومولودہ مکرم امجد احمد صاحب اور مکرمہ فرحت ناہید صاحبہ مقیم فرینکفرٹ جرمنی کی نواسی اور ننھیال اور ددھیال کی طرف سے حضرت چوہدری فضل داد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے نیک فطرت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم نصر اللہ خان صاحب سیکرٹری وقف جدید محلّہ دارالنصرت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ سمیرا نصر صاحبہ اہلیہ مکرم منصور ملک صاحب مقیم آئر لینڈ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 23 مارچ 2015ء کو ایک بیٹے اور ایک بیٹی کے بعد دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔اس کا نام ایان ملک تجویز ہوا ہے۔نومولود مکرم ملک عبدالغفور صاحب مرحوم آف جہلم کا پوتا اور اس کی والدہ مکرم مولانا عبدالرحمٰن مبشر صاحب مرحوم آف ڈیرہ غازیخان کی پوتی ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو درازی عمر والا، والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک، نیک قسمت اور خادم دین بنائے۔آمین

تبدیلی نام

مکرم محمد شفیق طاہر صاحب ولد مکرم محمد رشید صاحب مکان نمبر 821 بلاک R-1 جوہر ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔ میں نے اپنا نام مرزا محمد شفیق طاہر ولد مرزا محمد رشید سے تبدیل کر کے محمد شفیق طاہر ولد محمد رشید رکھ لیا ہے۔آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔شکریہ

سانحہ ارتحال

مکرم رانا حفیظ احمد صاحب صدر جماعت اوسنابرک جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ بشیراں بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری نیاز احمد صاحب مورخہ 9/اپریل 2015ء کو بعمر 85 سال وفات پا گئیں۔آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے پیدائشی احمدی اور رفیق حضرت مسیح موعود حضرت چوہدری نواب خان صاحب آف خان فتح ضلع گورداسپور کی بیٹی تھیں۔ جرمنی میں مورخہ 10/اپریل کو ملک عثمان احمد صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں تدفین کے لئے جنازہ ربوہ لایا گیا۔11/اپریل کو بیت المبارک میں بعد از نماز ظہر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم راجہ منیر احمد خان صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ نے دعا کرائی۔مرحومہ نماز اور روزہ کی باقاعدگی سے پابندی کرنے والی، نوافل اور تہجد ادا کرنے والی، تلاوت قرآن کریم کرنے والی تھیں۔بچوں کو کافی تعداد میں آپ نے قرآن کریم پڑھایا۔تلاوت قرآن کریم ناشتہ سے قبل بچوں کرنے پر عمل خود بھی کرتی اور بچوں سے بھی عمل کرواتی تھیں۔ لازمی چندہ جات میں باقاعدہ، غریبوں کی ہمدرد، دوسروں کا خیال رکھنے والی اور صلح جو طبیعت کی مالک تھیں۔اشراق کی نماز باقاعدگی سے ادا کرتی تھیں۔آپ 1990ء میں جرمنی تشریف لے گئیں۔خلافت احمدیہ سے عشق کی حد تک پیار تھا۔آپ کو دعوت الی اللہ کا بھی بڑا شوق تھا آپ ان پڑھ تھیں مگر ہر قسم کے سوالات کے جواب دیا کرتی تھیں۔رشتہ داروں سے حسن سلوک مثالی تھا۔ہر وقت دعاؤں میں مشغول رہتیں اور خطبہ حضور انور بڑے التزام اور احترام سے سنتی تھیں۔آپ نے اپنی یادگار 4 بیٹے مکرم رانا سعید احمد صاحب قلعہ میر زمان خان ضلع شیخوپورہ، خاکسار، مکرم رانا محمد شفیق صاحب جرمنی اور مکرم رانا مظفر احمد صاحب سیکرٹری ضیافت فرینکفرٹ جرمنی کے علاوہ 2 بہنیں، 6 پوتے، 12 پوتیاں، 7 نواسے، 4 نواسیاں، 3 پڑ پوتے، 1 پڑپوتی، 8 پڑنواسے اور 3 پڑنواسیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ میری والدہ صاحبہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے، ہم سب ورثاء کو صبر جمیل اور ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا کرے۔آمین

ملازمت کے مواقع

پنجاب پبلک سروس کمیشن نے بورڈ آف ریوینیو پنجاب، ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ، اریگیشن ڈیپارٹمنٹ اور سروس اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں ملازمتوں کا اعلان کر دیا ہے۔ خواہشمند احباب تفصیلات و آن لائن اپلائی کرنے کے لیے وزٹ کریں:

www.ppsc.gop.pk

پاکستان نیوی نے B-2015(S) بیچ میں سیلر کی بھرتی کا اعلان کر دیا ہے۔ایسے نوجوان جن کی عمر 16 سے 20 سال تک ہو اور میٹرک میں 60% نمبر حاصل کیے ہوں، اپلائی کرنے کے اہل ہیں۔آن لائن رجسٹریشن کیلئے پاکستان نیوی کی ویب سائٹ وزٹ کریں۔

www.joinpaknavy.gov.pk

نیشنل انسٹیٹیوٹ آف الیکٹرونکس، (وزارت سائنس و ٹیکنالوجی) کو ڈائریکٹر ٹیکنیکل سروس اینڈ کوآرڈنیٹر، سینئر ریسرچ آفیسر، ایڈمنسٹریٹر آفیسر، پبلکیشن آفیسر، ریسرچ آفیسر، ٹیکنیکل آفیسر، پرنسپل ٹیکنیشن، ٹیکنیکل فوٹو گرافر، سٹینو ٹائپسٹ، اسسٹنٹ، سینئر ٹیکنیشن، ڈرافٹسمین، سٹور کیپر، ٹیلکس/ٹیلیفون آپریٹر، سکلڈ ورکر، ایل ڈی سی، ڈرائیور، اور ڈسپیچ رائیڈر کی خالی آسامیوں کے لیے درخواستیں مطلوب ہیں۔

کمبائن فیبر کس لمیٹڈ لاہور کو گارمنٹس کوالٹی آڈیٹرز/انسپکٹرز اور گارمنٹ واشنگ کوالٹی چیکرز کی ضرورت ہے۔

US ایمبیسی اسلام آباد کو کسٹوڈیئل سپر وائزر، گارڈنر فورمین اور کسٹوڈیئن کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔تفصیلات کے لیے وزٹ کریں:

http://islamabad.usembassy.gov

ہنر مند افراد متوجہ ہوں

وہ ہنر مند افراد جو (استاد شاگرد پروگرام) کے تحت مشینسٹ، فریج اینڈ ایئر کنڈیشنر/ ایچ وی اے سی آر، الیکٹریشن یا ویلڈر میں سے کسی بھی ٹریڈ میں کسی سے بھی ہنر سیکھ چکے ہیں لیکن ان کے پاس کوئی سرٹیفکیٹ نہیں ہے۔ایسے افراد ٹیوٹا Tevta حکومت پنجاب کی جانب سے گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ جناح کالونی روڈ فیصل آباد کی وساطت سے پنجاب ٹیکنیکل بورڈ سے سرٹیفکیٹ حاصل کر سکتے ہیں۔اس مقصد کیلئے پہلے رجسٹریشن کروانا لازم ہے۔اس کے بعد اپنے ہنر کا پریکٹیکل دینا ہوگا۔رجسٹریشن کیلئے کم از کم عمر کی حد 19 سال، صوبہ پنجاب کے کسی بھی ضلع کا کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ کا ہونا اور تجربہ کم از کم 2 سال ہونا ضروری ہے۔ امیدواران سے رجسٹریشن، امتحان اور سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے عوض -/2200 روپے فیس وصول کی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے رابطہ کریں:

پرنسپل گورنمنٹ ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ، جناح کالونی روڈ
بالمقابل جی سی یونیورسٹی فیصل آباد
فون نمبرز: 0332-6711855
041-9200544, 0344-8675947

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 12 اپریل 2015ء کے اخبار روزنامہ جنگ و ایکسپریس ملاحظہ فرمائیں۔(نظارت صنعت و تجارت ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

22-اپریل 2015ء

12:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 10-اپریل 2015ء (عربی ترجمہ)
1:30 am	الف۔اردو
2:00 am	پریس پوائنٹ
3:00 am	فیتھ میٹرز
3:55 am	سوال وجواب
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:25 am	درس ملفوظات
5:40 am	یسرنا القران
6:05 am	بستان وقف نو
6:40 am	اسلامی مہینوں کا تعارف
7:00 am	الف اردو
7:20 am	Spring Brook
7:45 am	نور مصطفویؐ
8:00 am	پریس پوائنٹ
9:00 am	پاکستان قومی اسمبلی
9:15 am	مسلمان سائنسدان
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ یوکے 31 دسمبر 2012ء
1:00 pm	مشاعرہ
2:00 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 17-اپریل 2015ء (سواحیلی ترجمہ)
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 3 جولائی 2009ء
6:55 pm	Shotter Shondhane
8:00 pm	دینی وفقہی مسائل
8:40 pm	کڈز ٹائم
9:15 pm	فیتھ میٹرز
10:25 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ یوکے

23-اپریل 2015ء

12:30 am	فرنچ سروس
1:30 am	دینی وفقہی مسائل
2:05 am	کڈز ٹائم
2:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 3 جولائی 2009ء
3:55 am	انتخاب سخن
5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	الترتیل
6:10 am	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ یوکے
7:15 am	دینی وفقہی مسائل
7:55 am	مشاعرہ
8:45 am	فیتھ میٹرز
9:50 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:20 am	درس ملفوظات
11:30 am	یسرنا القرآن
11:55 am	بیت الرحمٰن کا افتتاح 3-اپریل 2013ء
1:10 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:10 pm	ترجمۃ القرآن کلاس 21-اپریل 1998ء
3:15 pm	انڈونیشین سروس
4:25 pm	جاپانی سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	یسرنا القرآن
5:50 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
6:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 17-اپریل 2015ء (بنگلہ سروس)
8:00 pm	خلافت احمدیہ سال بہ سال
8:30 pm	اسلامی مہینوں کا تعارف
8:45 pm	Persian Service
9:10 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:30 pm	یسرنا القرآن
10:55 pm	عالمی خبریں
11:15 pm	بیت الرحمٰن کا افتتاح

نئے تعلیمی سیزن کے آغاز پر
کالج اور سکول کے بچوں اور بچیوں کے شوز کی نئی ورائٹی انتہائی مناسب قیمت پر دستیاب ہے۔
پہلے آیئے۔ پہلے پایئے
باٹا شوروم
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

اعلیٰ کوالٹی
مناسب قیمت
ریڈی میڈ پردہ جات
پاک کراکری سٹور گولبازار ربوہ
فون نمبر: 0476211007

بادام وزن کم کرنے میں معاون

ایک بین الاقوامی جریدے میں شائع ہونے والی تحقیق میں یہ بات بتائی گئی ہے کہ بادام کھانے سے وزن کم ہوجاتا ہے۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ باداموں میں تمام ایسی وٹامنز اور منرلز موجود ہوتے ہیں جن سے نہ صرف انسان کو طاقت ملتی ہے بلکہ اس سے وزن بھی قابو میں رہتا ہے۔ باداموں میں منرلز کی موجودگی سے انسان کو کاربو ہائیڈریٹ کی طلب کم ہوتی ہے اور یوں وزن کنٹرول میں رہتا ہے۔ باداموں کے منرلز میں میگنیشیم، کاپر، میگنیز اور وٹامن بی کمپلیکس پایا جاتا ہے جبکہ وٹامنز کی موجودگی سے ہمارے جسم سے توانائی کا اخراج ہوتا ہے اور جتنی توانائی نکلے گی اتنا ہی حرارے زیادہ جلیں گے۔ مزید برآں ان میں وٹامن ای پایا جاتا ہے جو کہ دل کے مسلز کو مضبوط کرتا ہے اور ہمیں دل کے امراض سے دور رکھتا ہے۔ (روزنامہ انصاف 10 مارچ 2015ء)

درخواست دعا

مکرم محمد احمد شمس صاحب مربی سلسلہ دارالنصر غربی حبیب ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ محترمہ امۃ الرزاق صاحبہ کی طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں انجیو گرافی متوقع ہے۔ اس سے قبل ان کا بائی پاس بھی ہو چکا ہے۔ احباب سے ان کی مکمل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

کاروبار برائے فروخت
دارالنصر غربی میں کریانہ اینڈ جنرل سٹور برائے فروخت ہے۔ رابطہ: 0332-7073644
0333-6711731

تاج نیلام گھر
کوئی بھی فالتو یا کارآمد چیز گھریلو یا دفتری سامان کی خرید وفروخت کیلئے تشریف لائیں۔
ڈگری کالج روڈ ربوہ فون: 047-6212633
نعمت اللہ شمس: 0321-4710021

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

شوز سیل میلہ
یکم اپریل سے سیل جاری ہے
لیڈیز وبچگانہ ورائٹی -/250 روپے
مردانہ ورائٹی -/350 روپے
سکول شوز -/350 روپے
نیز لیڈیز برقعہ اور کوٹ بھی دستیاب ہے
رشید بوٹ ہاؤس گولبازار ربوہ
0476213835

ربوہ میں طلوع وغروب 18 اپریل

طلوع فجر	4:11
طلوع آفتاب	5:35
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	6:41

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

18 اپریل 2015ء

6:15 am	واقفات نو کلاس
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 17-اپریل 2015ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	جامعہ احمدیہ جرمنی کا افتتاح 17 دسمبر 2012ء
2:05 pm	سوال وجواب
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live

SANA & SAFINAZ, NISHAT، گل احمد، فردوس، Warda Print، اتحاد، لاکھانی، CHARIZMA
NATION, MARJAN کے علاوہ
نارمل لان پرنٹ سوس کڑھائی اور اوریجنل بوتیک کے علاوہ اچھی مردانہ ورائٹی میں سادہ اور کڑھائی والے آرٹیکلز کیلئے تشریف لائیں
ریلوے روڈ ربوہ
صاحب جی فیبرکس پاکستان
0092-476212310 www.Sahibjee.com

فیوچر ریس سکول
نرسری تا ہشتم داخلے جاری ہیں
کوالیفائیڈ ٹیچرز کی ضرورت ہے
برائے رابطہ: 0332-7057097, 0476-213194

نئے تعلیمی سیزن کے آغاز پر
کالج اور سکول کے بچوں اور بچیوں کے شوز کی نئی ورائٹی انتہائی مناسب قیمت پر دستیاب ہے۔
پہلے آیئے۔ پہلے پایئے
مس کولیکشن
اقصیٰ روڈ ربوہ

FR-10